قرآن و سُنّت کی غیر مشروط بالادستی
کے لیے
لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کا ایک اہم مطالبہ

لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے اسلامی جمہوری اتحاد کی موجودہ حکومت کے برسرِ اقتدار آنے پر ۱۰ نومبر ۱۹۹۰ء کو صدر بار جناب راجہ محمود اختر ایڈووکیٹ کی زیرِ صدارت میں چوہدری محمد اسمٰعیل ایڈووکیٹ کی پیش کردہ مندرجہ ذیل قرار داد متفقہ طور پر منظور کی تھی جس میں قرآن و سنت کی غیر مشروط بالادستی کیلئے آئین میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کے منظور کردہ نئے شریعت بل کی دفعہ ۳ میں شریعت کی بالادستی کو مشروط اور محدود کیے جانے کے بعد اس مطالبہ کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے اور اسی وجہ سے قرار داد کا متن شائع کیا جا رہا ہے۔

ادارہ

حالیہ الیکشن میں قوم نے نئے ممبران قومی اسمبلی کو اعتماد کا ووٹ دیا ہے کہ وہ پاکستان میں قرآن و سنت کے قانون کی بالادستی قائم کرنے کے لیے دستور میں ترمیم کریں۔ شریعت بل سے یہ مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس کے حصول کے لیے آرٹیکل 2-A کے بعد یہ شامل کیا جائے اور یہ کام پارلیمنٹ کرے۔

ARTICLE 2-B:

"THE LAW OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH SHALL BE SUPREME LAW OF PAKISTAN. ALL MATTERS SHALL BE DECIDED IN ACCORDANCE WITH THE INJUNCTIONS OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH. ANY PROVISION OR PART OF THE CONSTITUTION OR ANY OTHER LAW SHALL BE VOID IF IT IS INCONSISTENT WITH THE INJUNCTIONS OF THE HOLY QURAN AND SUNNAH. THIS PROVISION SHALL NOT APPLY TO THE NON-MUSLIMS IN THEIR PERSONAL LAW."